63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 647 Participant Code: 220

(مشکلاتوں میں کامیاب ہونا)

ایک بار کی بات ہے کہ نیلام پورم گاؤں میں
ایک رام نامی کیسان رہتا تھا۔ وہ بہت ہی محنت
کرنے والا اور ایماندار کیسان تھا۔ کیسان دن بھر
کھیت میں محنت سے کام کرتا اسی سے اپنے گھر
کا خرچ چلاتا۔ کیسان کے ساتھ اُس کی بیوی اور
تین بیٹے رہتے تھے۔ جو سب سے بڑا بیٹا تھا اُس
کا نام تھا دام اور دوسرے کا نام چالو اور جو
تیسرا بیٹا تھا اُس کا نام تھا لال، لال بہت ہی
عقلمند اور پڑھنے والا لڑکا تھا۔ کیسان کو لال بہت

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

ہی پیارا لگاتا تھا۔ کیونکہ لال بہت ہی خوبصورت
اور محنت سے پڑھنے والا لڑکا تھا۔ کسان پہلے لال
کو اسکول میں چھوڑتا اور پھر کھیت میں کام کرنے
کے لیے جاتا۔ ایک دن کسان صبح صبح اپنے دونوں بڑے
بیٹوں کو کھیت میں کام کروانے کے لیے لے جانے لگاتا
ہے کہ لال بولتا ہے کہ بابا آج میں بھی تم کے ساتھ کھیت
میں چلوں گا ویسے بھی مجھے آج اسکول سے چھوٹی ہے۔ لیکن
کسان نے نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنے بیٹے لال کو کھیت میں
لے جاتے کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ میرا بیٹا لال بھی بھی کھیت
میں نہ جاتے اور ہمیشہ پڑھتا رہے اور ایک اچھا آدمی بن جاتے

لیکن لال نہیں مانتا وہ ضد پر آڑ جاتا ہے کہ میں کھیت
میں جاؤں گا۔ تو کسان بھی مان جاتا ہے اور وہ اپنے تینوں
بیٹوں کو کھیت کی جانب لے جاتا ہے۔ جب وہ سب
کھیت میں پہنچ جاتے ہیں تو کسان کھیت میں ہل چلا
نے لگاتا ہے اور دونوں بڑے بیٹے بھی کام کرنے لگاتے ہیں۔ تو
لال پاس ہی میں کچھ کھیل رہا ہوتا ہے۔ سبھی اپنے اپنے کام
میں لگے ہوئے تھے کہ اچانک سے کسان چیلاتا ہے۔
تو جلدی سے تینوں بیٹے کسان کے پاس پہنچ جاتے ہیں
تو دیکھتے ہیں کہ کسان بہت زور زور سے چیلا رہا ہے تو
لال پوچھتا ہے کہ کیا ہوا بابا تو کسان کہتا ہے کہ مجھے ایک

ایک بڑے سانپ نے کاٹ لیا ہے اور مجھے بہت درد ہو
رہا ہے۔ تبھی تینوں بیٹے بہت ہی پریشان ہو جاتے
ہیں کہ اب کیا کریں تو تینوں بیٹے کسان کو اٹھا کر
پاس میں ہی ایک جھوپڑی میں لے جاتے ہیں۔ تو کسان کو
بہت ہی درد ہو رہا تھا اور کھیت بھی گاؤں سے بہت
ہی دور تھا اور نہ ہی کسان کے پاس زیادہ پیسہ تھا کہ
وہ اپنا علاج کسی بڑے ہسپتال میں کرواتے یہ دیکھ کر
لال بہت ہی رونے لگتا ہے اور اس کی انکھیں آنسوں سے
بھر جاتی ہیں جلک سے لال کسان کی چھاتی کے ساتھ
چپک جاتا ہے یہ دیکھ کر دونوں بڑے بیٹے بھی رونے لگتے

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code:

Participant Code: 220

ہیں تو تبھی وہاں زوردار بارش ہونے لگتی ہے - ایسا
لگ رہا تھا کہ بادل بھی اُن کے ساتھ آنسوں بہا رہے
ہیں. تو کیسان اپنے بیٹوں کو حوصلہ آفزائی کرتا ہے کہ
بچہ پریشان مت ہو آج میں زندہ ہوں تو بارش
بھی رو کر جاتی ہے تو تینوں بیٹے یہ مشورا کرتے
ہیں کہ وہ اپنے بابا کو گاؤں کے حکیم کے پاس لے جاتے. تو
تینوں بیٹے کیسان کو حکیم کے پاس لے جاتے ہیں تو حکیم
جیسے ہی کیسان کو دیکھتا ہے تو وہ بولتا ہے کہ کیا ہوا
کیسان چاچا تو لال بولتا ہے کہ میرے بابا کو سانپ
نے کاٹ لیا ہے اور ان کو بہت درد ہو رہا ہے۔

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

تو حکیم لال سے کہتا ہے کہ بیٹا تم پریشان مت ہو میں
ابھی آپ کے بابا کا علاج شروع کرتا ہوں۔ حکیم
کیسان کا علاج کرنا شروع کرتا ہے تو دیکھتا ہے کہ سانپ
کا زہر کیسان کے جسم میں بہت ہی جلدی سے پھیل رہا
ہے تو حکیم بیٹوں سے کہتا ہے کہ سانپ کا زہر جسم
میں بہت جلدی سے پھیل رہا ہے تمہیں جلدی
سے کیسان کو کسی بڑے شہر کے ہسپتال میں علاج کے
لیے لے جانا ہوگا جیسے ہی یہ خبر حکیم کے منہ سے تینوں
بیٹے سنتے ہیں تو پریشانی اب اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ
اُن کے پاس اتنا پیسہ نہیں تھا کہ وہ اپنے باپ کا علاج

شہر کے کسی ہسپتال میں کروئیں - لیکن پھر بھی لال

دوڑتا ہوا گھر جاتا ہے اور وہاں سے کچھ پیسے لاتا ہے

تو تینوں بیٹے کسان کو ہسپتال میں لے جانے کی تیاریاں

کرتے ہیں تو تینوں بیٹے کسان کو بیل گاڑی پر بیٹھا

کر شہر لے جانے لگاتے ہیں - جیسے ہی وہ شہر کے نزدیک

پہنچتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ کسان بہت ہی درد سے مارے

تڑپ رہا ہے - تو کسان اپنے بیٹوں سے کہتا ہے کہ میرا

بچنا اب مشکل ہے میں یہی اچھا سمجھتا ہوں کہ میں

تم تینوں بھائیوں کا حصہ کر دوں اور جس کے

حصہ میں جو آئے وہ خوشی سے رکھ لینا - تو کسان سب سے

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

8

Item Code:

Participant Code: 220

اپنے بڑے بیٹے دام کو کہتا ہے کہ بیٹا تمہارے حصہ میں کھیت

اور دوسرے بیٹے چالو کو کسان کہتا ہے کہ تیرے حصہ میں گھر

ہے - اور لال کو کسان پاس میں بولا کر بہت رونے لگتا ہے

اور کہتا ہے کہ بیٹا میں تمہیں حصہ میں ماں دیتا ہوں - تو ماں

کی اچھے سے دیکھ بھال کرنا اور ماں کی خدمت کرنا اور میرا

نام روشن کرنا اور ہمیشہ اچھے کام کر کے اپنی زندگی میں

کامیاب ہونا - بیٹوں کو یہ نصیحت دیکر کر کسان کا

انتقال ہو جاتا ہے - تو کسان کو گھر لا کر دفن کر دیا

جاتا ہے - اُس کے بعد لال بہت ہی پریشان ہوا رہتا

کہ ایک دن لال کو ماں بولاتی ہے اور کہتی ہے کہ

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

بیٹا لال زندگی میں بہت پریشانیاں آتی ہے - اچھا اور

اور کامیاب انسان وہی ہوتا ہے جو پریشانیوں

کا اچھے سے حل نکالے اور وہی کامیاب ہوتا ہے تو

بیٹا مجھے بتاتا ہے کہ آج کل تو بہت پریشان رہتا ہے۔

بیٹا پریشان مت ہو میں تیرے ساتھ ہوں تو اچھے

سے اسکول پڑھ اور اپنی زندگی میں اچھا آدمی بن ۔ ماں کو دیکھ

کر لال مسکراتا ہے اور پہلے ہی جیسے وہ محنت کرنا

شروع کر دیتا ہے اور اپنے بھائیوں کا بھی کام میں

ساتھ دیتا ہے ۔ جب بھی اسکول سے چھوٹی ہوتی تو

وہ بھائیوں کے لیے کھانا لے کر کھیت میں جاتا ۔

کہ اچانک سے ایک دن ایسا آجاے کہ رام اور چالو .
دونوں بھائی کھیت میں بیٹھ کر یہ سوچتے ہیں کہ
ایسا نہ ہو کہ ہمارا چھوٹا بھائی لال بڑھ لکھ کر ایک
بڑا آدمی بن جائے اور وہ ہم سے سارے کھیت اور گھر
لے لے تو ہم کیا کریں گے - ایسی سوچ اُن کو اس لیے آتی ہے
کہ وہ کبھی بھی اسکول نہیں گے اور کچھ بھی بڑھے لکھے نہیں ہیں
اس لیے اُن کے دل میں لالچ آجاتی ہے - تو وہ دونوں بڑے
بھائی گھر جاتے ہیں اور وہ یہ مشورا کرتے آتے ہیں
کہ وہ لال اور ماں دونوں کو گھر سے نکال دیے گئے اور
کسی دوسرے شہر میں چھوڑ کر چلے آتے گے تا کہ وہ

کبھی بھی واپس نہ آئے ۔ ایسی ہی سوچ رکھ کر وہ گھر جاتے

ہیں ۔ لال اور ماں دونوں کو کسی جھوٹے بہانے سے

شہر میں لے جاتے ہیں اور وہاں سے کسی دوسرے شہر میں

لے کر چھوڑ آتے ہیں جب یہ بات لال اور ماں کو راستہ

میں بتا چلتی ہے کہ دام اور چالو ایسا کرنے والے ہیں

تو لال کی آنکھوں میں سے پانی کی طرح آنسوں زمین پر

گیرنے لگاتے ہیں اور لال کہتا ہے بھائیوں سے کہ ایسا مت کرو

لیکن بھائی کبھی بھی نہیں مانتے ۔ اور لال کہتا ہے کہ میں نے سوچا بھی

نہیں تھا کہ میرے ساتھ میرے بھائی ایسا کریں گے میں

سوچتا تھا کہ میرے بھائی میری بڑھاپے کا خرچ اٹھا کر مجھ

ایک اچھا انسان بنائے گے۔ لیکن اُس کے بھائی کچھ بھی نہیں سنتے
ماں بھی اپنے بڑے بیٹوں سے کہتی ہے کہ ایسا مت کرو لیکن وہ
ماں کی بات کو بھی نہیں مانتے اور دور ایک شہر میں چھوڑ
کر گھر چلے آتے ہیں۔ تو لال اور ماں دونوں ایک سڑک
کے کنارے بیٹھے ہیں۔ تو ماں دیکھتی ہے کہ لال کی آنکھیں آنسو
سے بھری ہوتی ہیں اور دوسری نظر جب ماں آسمان کی طرف
کرتی ہے تو بادل بھی بارش برسانے لگاتے ہیں۔ اُس
وقت دونوں ماں بیٹا بہت پریشان تھے۔ اور اُس
وقت بھی ایسا لگ رہا تھا کہ بادلوں نے
بھی ماں اور لال کی پریشانی سمجھ لی۔ اور بادل بھی اُن کے

Item Code:

Participant Code: 220

ساتھ اُن کے بے آنسوں بہا رہے ہیں۔ تبھی وہاں سے ایک
بوڑھا شخص گزرتا ہے وہ لال کی طرف دیکھتا ہے تو وہ
سمجھ جاتا ہے کہ کچھ نہ کچھ پریشانی ہے تو وہ لال
اور ماں سے پوچھتا ہے کہ کیا ہوا تو ماں سارا ماجرا سُوناتی
ہے۔ تو بوڑھے کو ترس آجاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں کوئی بڑا
امیر آدمی تو نہیں بلکہ میں آپ کوئی یہ مدد کر سکتا ہوں کہ
ایک کمرہ رہنے کے لیے دے سکتا ہوں تو لال اور ماں
بہت خوش ہوتے اور اُس بوڑھے کا شکریہ کیا۔ اُس کے
بعد لال بھی بہت محنت سے اسکول جاکر پڑھنے لگا۔ اور
ماں بھی امیر لوگوں کے گھر کام کرکے خرچ چلانے لگی۔

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code:

Participant Code: 220

اور اسی طرح وقت گزرتا گیا۔ کہ ایک دن ایسا بھی
آگیا کہ لال (آئی، اے، ایس) کا امتحان لکھنے کے قابل
ہوگیا تو ماں بھی بہت خوش ہوگئی۔ اگلے دن لال
کا امتحان تھا اور لال نے اچھے سے محنت کی تھی تو
وہ اچھے سے امتحان کو انجام دے دیتا ہے۔ اب کچھ
ہی دنوں کے بعد لال کے امتحان کا نتیجہ بھی آنے والا
ہوتا ہے۔ اور لال کو یہ یقین تھا کہ اس کا امتحان اچھے
سے ہوا ہے۔ اگلے دن ماں اور لال دونوں امتحان
کا نتیجہ دیکھنے کے لیے کالج میں پہنچتے ہیں تو دیکھتے ہیں
کہ سارے کالج والے اور استاذ سب کھڑے ہوتے ہیں

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: Participant Code: 220

جیسے ہی لال بڑے دروازے سے اندر جاتا ہے تو سب دیکھ
کر تالیاں بجانا شروع کر دیتے ہیں اور پرنسپل
لال کے گلے لگا جاتا ہے کہتا ہے کہ بیٹا تونے آج ہمارے
کالج کا نام روشن کر دیا اور اپنی ماں کا نام بھی روشن
کر دیا۔ تم پورے دیش میں اول نمبر پر آئے ہو۔ یہ دیکھ
کر اور سن کر سب لوگ خوش ہو گئے:

نتیجہ

اس کہانی سے ہمیں بہت سے سبق سیکھنے کو ملتے
ہیں جیسے کہ محنت کرنے والے کی کبھی بھی ہار نہیں ہوتی
اور یہ بھی پتا چلتا ہے کہ زندگی میں بہت پریشانیاں
آتی ہے اُن سے ہار نہیں ماننی چاہئے بلکہ اُن کا مقابلہ کر
کے حل نکلنا چاہئے۔ اور یہ بھی پتا چلتا ہے کہ لالچ
بوری بلا ہے اس سے ہمیشہ بچنا چاہئے:

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)